بفیضِ روحانی ؛ تاجدارِ اہلسنت شہزادۂ اعلیحضرت سرکار حضور مفتی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مسمّیٰ بنامِ تاریخی مُشعرِ سالِ تصنیف

تجانب اھل السنۃ عن اھل الفتنۃ

ملقّب بلقب تاریخی مُشعرِ سالِ تکمیل

اجتناب اھل السُنّۃ عن اھل الفتنۃ

۱۳ ھ ۶۱

تصنیف لطیف

ناصرِ سنیت کاسرِ لامذہبیت مناظرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد طیّب صاحب صدیقی قادری برکاتی داناپوری علیہ الرحمۃ والرضوان

ناشر

مدرسہ گلشن رضا۔ کولمبی۔ ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)

نام کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

ملقب بلقب تاریخی اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

مصنف ناصر سنیت کاسرِ مذہبیت فاضل نوجوان مولانا ابو الطاہر محمد طیب صاحب صدیقی قادری برکاتی دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان

بسعی جمیل عبد الصمد قادری رضوی اورنگ آبادی مدرسہ گلشن رضا کولمبی، ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔

پروف ریڈنگ۔ حضرت مولانا محمد اسلم صاحب صدیقی اور حضرت مولانا محمد اسلام صاحب مصباحی استاذ ادارہ ہٰذا۔

ناشر مدرسہ گلشن رضا کولمبی۔ ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔

طبع چہارم ماہ صفر ۱۴۲۸ھ مطابق مارچ ۲۰۰۷ء

تعداد ایک ہزار

کتابت نیاز احمد نوری ہرکشنوی ثم اترولوی

ملنے کے پتے

۱۔ کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶

۲۔ فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲ " " " " " "

۳۔ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ " " " " " " "

۴۔ مکتبہ نعیمیہ ۴۲۲ " " " " " " "

۵۔ قادری کتاب گھر۔ اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی۔

۶۔ اپنا نوری بکڈپو نزد الجامعۃ الغوثیہ اترولہ۔ ضلع بلرام پور۔ یوپی۔

فرمائے ہیں۔ جن میں صلحکلیوں کی تجہیل وتحمیق اور ضروریات دین اسلام و ضروریات مذہب اہلسنت ضرور اخیار اہلسنت کے قابل سے فیض وبرکت حاصل کریں۔

صلحکلیہ نابکار۔ جو اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی کھلی توہینیں صریح تکذیبیں کرنے والوں کے کفر و ارتداد کو چھپانے ان کی تکفیر شرعی کو غلط وباطل ٹھہرانے کے لئے اپنی صلحکلیت بگھارتے ہیں۔ یہ سب بحکم شریعت مطہرہ کفار ومرتدین ہیں۔ والعیاذ باللہ الحق المبین۔

جواب سوال پانزدہم

وہابیہ[۱] دیوبندیہ وقادیانیہ[۲] وروافض[۳] ونیاچرہ[۴] وخاکساریہ[۵] وچکڑالویہ[۶] واحراریہ[۷] وجٹادھاریہ[۸] وآغاخانیہ[۹] وبابیہ[۱۰] ووہابیہ غیر مقلدین ووہابیہ[۱۱] نجدیہ ولیگیہ[۱۲] وغالیہ وصلحکلیہ[۱۳] غالیہ اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بناء پر بحکم شریعت قطعاً یقیناً اسلام سے خارج اور کفار ومرتدین ہیں۔ جو مدعی اسلام ان میں سے کسی کے قطعی یقینی کفر پر یقینی اطلاع رکھتے ہوئے بھی اس کو مسلمان کہے یا اس کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا اس کو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی یقیناً کافر مرتد ہے اور بے توبہ مرا تو مستحق نار ابد۔ والعیاذ باللہ الملک الصمد۔

کیسی ہی ہمدردی ودل سوزی وامداد واعانت کے گیت گاتا ہو۔ اگرچہ وہ تم پر کیسے ہی اکرام واحسان وانعام کی بارش برساتا ہو۔ اگرچہ وہ دنیوی رشتوں کے لحاظ سے درحقیقت بھی وہ تمہارا رشتہ دار یا بھائی یا بیٹا یا باپ ہی ہو لیکن اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شان میں توہینیں اور گستاخیاں کرتا ہو۔ قرآن عظیم کی تکذیب احکام اسلامیہ پر تمسخر کرتا ہو اس کے ساتھ بغض بوجہ شرعی رکھنا اس سے متنفر وبیزار رہنا اس کے کفر وارتداد

کا پردہ چاک کرنا اس کے کافر مرتد ہونے کو علی الاعلان مسلمانوں پر پیش کر دینا۔
اس کے احسان و اکرام کو در حقیقت مکر و فریب کا جال سمجھنا۔ اس کی محبت کے
بدلے میں اس کے ساتھ شرعی عداوت رکھنا۔ بقدر قدرت وحسب استطاعت
تم پر فرض ہے۔ یہی احادیث مصطفویہ علیٰ صاحبہا وآلہ الصلاۃ والتحیۃ کا ارشاد ہے
یہی صدہا آیات قرآنیہ کا صریح و اضح مفاد ہے۔ آہ کہ ان ظالم صلحکلیوں نے اس
ضروری دینی قرآنی حکم شرعی کو بالکل لپیٹ دیا۔ ان بے ایمانوں نے یہ گڑھا کہ اپنے دشمنوں
سے تو دشمنی و عداوت نفرت و مجانبت ان پر رد ان کی اہانت سب کچھ جائز و صحیح نہ
تہذیب کے خلاف نہ اتفاق و اتحاد کا مخالف لیکن خدا و رسول جل جلالہ وصلی اللہ
تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دشمنوں کے ساتھ صلح و اتحاد رکھنا ان سے محبت و الفت
برتنا سب کچھ فرض؛ اور غضب بالائے غضب یہ کہ ان بے دین صلحکلیوں کے
مکلبین و مبلغین۔ اسی ناپاک کفر کو جا بجا ناواقف اور جاہل عوام مسلمین کے
سامنے حکم اسلامی اور فرض قرآنی بتاتے پھرتے ہیں۔ بئس للظلمین بدلا
الا لعنت اللہ علی الظلمین۔ وسیعلم الذین۔ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم
کے ان احکام مبارکہ و ارشادات مقدسہ پر صدق دل کے ساتھ توفیقہ تبارک
وتعالیٰ عمل پیرا ہوں۔ اور اگر اخروی فوز و فلاح کے ساتھ دنیوی کامیابی
و کامرانی بھی مطابق شریعت مطہرہ حاصل کرنا چاہتے ہوں تو ان چاروں تجاویز
مبارکہ کو عمل میں لائیں۔ اپنی اپنی جماعتوں برادریوں میں جاری و رائج فرمائیں
جن کا تفصیلی و روشن بیان حضور پر نور اعلیٰ حضرت قبلہ امام اہلسنت مجدد اعظم رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کے رسالہ مبارکہ مسمّیٰ بنام تاریخی تدبیر فلاح و نجات و اصلاح میں
ہے۔ واللہ الهادی الی سواء الطریق وبیدہٖ ازمۃ التوفیق وعونہ

کا پردہ چاک کرنا اس کے کافر مرتد ہونے کو علی الاعلان مسلمانوں پر پیش کر دینا۔
اس کے احسان واکرام کو در حقیقت مکر و فریب کا جال سمجھنا۔ اس کی محبت کے
بدلے میں اس کے ساتھ شرعی عداوت رکھنا۔ بقدر قدرت و حسب استطاعت
تم پر فرض ہے۔ یہی احادیث مصطفویہ علیٰ صاحبہا والہ الصّلاۃ والتحیۃ کا ارشاد ہے
یہی صدہا آیات قرآنیہ کا صریح و اضح مفاد ہے۔ آہ کہ ان ظالم صلحکلیوں نے اس
ضروری دینی قرآنی حکم شرعی کو بالکل لپیٹ دیا۔ ان بے ایمانوں نے یہ گڑھا کہ اپنے دشمنوں
سے تو دشمنی و عداوت نفرت و مجانبت ان پر رد ان کی اہانت سب کچھ جائز و صحیح نہ
تہذیب کے خلاف نہ اتفاق و اتحاد کا مخالف لیکن خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دشمنوں کے ساتھ صلح و اتحاد رکھنا ان سے محبت و الفت
برتنا سب کچھ فرض؛ اور غضب بالائے غضب یہ کہ ان بے دین صلحکلیوں کے
مکلبین و مبلغین۔ اسی ناپاک کفر کو جا بجا ناواقف اور جاہل عوام مسلمین کے
سامنے حکم اسلامی اور فرض قرآنی بتاتے پھرتے ہیں۔ بئس للظّٰلمین بدلا
الا لعنت اللہ علی الظّٰلمین۔ وسیعلم الدین۔ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم
کے ان احکام مبارکہ و ارشادات مقدسہ پر صدق دل کے ساتھ توفیقہ تبارک
و تعالیٰ عمل پیرا ہوں۔ اور اگر اُخروی فوز و فلاح کے ساتھ دنیوی کامیابی
و کامرانی بھی مطابق شریعت مطہرہ حاصل کرنا چاہتے ہوں تو ان چاروں تجاویز
مبارکہ کو عمل میں لائیں۔ اپنی اپنی جماعتوں برادریوں میں جاری و رائج فرمائیں
جن کا تفصیلی و روشن بیان حضور پر نور اعلیٰ حضرت قبلہ امام اہلسنت مجدد اعظم رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کے رسالہ مبارکہ مسمّٰی بنام تاریخی تدبیر فلاح و نجات و اصلاح میں
ہے۔ واللہ الهادی الی سواء الطریق وبیدہ ازمۃ التوفیق وعونہ

تعالیٰ ثم عون حبیبہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم خیر رفیق۔

جن مدعیانِ اسلام چودہ بد مذہب و مرتد فرقوں کے عقائد کفریہ کا اس فتوے میں رد و ابطال ہے ان پر فرض ہے کہ اس فتوے کو بنظرِ انصاف ملاحظہ فرمائیں غصہ و غیظ و غضب کو ہرگز کام میں نہ لائیں بلکہ اس فتوے کو اپنے عقائد کا سچا آئینہ تصور کرتے ہوئے اپنے باطل اور کفری عقیدوں سے بہت جلد توبۂ صحیحہ شرعیہ کر کے سنی مسلمان بن جائیں۔ اپنی کمیٹیوں کانفرنسوں انجمنوں جمعیتوں مجلسوں کو شرعی خرابیوں سے پاک کر کے ان کو مطابق احکام شریعت چلائیں۔ خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے احکام و فرامین پر سچے دل سے سر جھکائیں۔ دنیا میں کامیابی و کامرانی اور آخرت میں ابدی جنت اور نعیم مقیم پائیں اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین۔ واللہ و رسولہٗ اعلم جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

کتبہٗ

الفقیر ابو الطاہر عبید البرکات محمد طیب القادری البرکاتی القاسمی الدانا پوری

سنی حنفی قادری برکاتی قاسمی
من دوست امان اچھے میاں
ابو الطاہر محمد طیب صدیقی۔

غفر اللہ تعالیٰ ذنبہ المعنوی و الصوری صدر المدرسین مدرسہ قاسم البرکات سرکار کلاں مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ۔ یوپی۔

تصدیق اقدس حضرت عظیم البرکت تاج العلماء سراج العرفاء وارث الاکابر الاسیاد بالاستحقاق والانفراد حامی السنن ماحی الفتن مولانا مولوی حافظ مفتی سید شاہ اولادِ رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی

مارہروی دامت برکاتہم القدسیہ مسند نشین سجادۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ سرکار کلاں مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط
فقیر غفر لہ المولی القدیر نے یہ فتوی دیکھا۔ بحمداللہ تعالیٰ اسے بالکل حق و صحیح پایا۔ اللہ عزوجل اس کے مفتی جناب مکرم مولانا المحترم مولوی محمد طیب صاحب قادری برکاتی دانا پوری دام بالمجد والکرم کو جزائے خیر اور اجر جمیل دارین میں کثیر عطا فرمائے۔ انھوں نے بعونہٖ تعالیٰ و بفضل حبیبہٖ علیہ و علیٰ آلہ الصلاۃ والسلام حمایت سنیت ورد کفر و بدعت کا حق ادا فرمایا۔ حق پوشوں باطل کوشوں دین فروشوں کی بے ایمانیوں عیاریوں مکاریوں کیا دیوں۔ کے پرزے اڑائے۔ اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو راضی و خوشنود کیا ان کے دشمنوں پر قیامت کبری قائم فرمائی۔ اس مبارک فتوے کے مطالعے سے ایمان داروں کے دل کا سرور اور ایمان میں نور بڑھتا ہے۔ مولیٰ عزوجل اس حقیر گنہگار اور اس کے سب سنی بھائیوں بہنوں کو اس فتویٰ پر سچے اور کامل عمل کی توفیق بخشے۔ آمین بجاہ الحبیب الامین علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ الصلاۃ والسلام۔

محمد میاں قادری برکاتی عفی عنہ ۲۳ رجمادی الاخریٰ تا
۱۳۶۰ھ ناظم اعلیٰ جماعت مرکزیہ عالیہ اہلسنت مارہرہ مطہرہ
ضلع ایٹہ۔ یوپی۔

یعنی بوقت تصنیف ایں رسالہ و فی الحال بوقت تکمیل ایں کتاب صدر المدرسین مدرسہ اہلسنت محلہ بھور خاں پیلی بھیت یوپی۔

مالک تم پر رحم فرمائے گا۔) رواہ ابوداؤد والترمذی عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ (حدیث شریف لیس منا من دعا الیٰ عصبیۃ لیس منا من قاتل عصبیۃ لیس منا من مات علیٰ عصبیۃ (یعنی جو حق پر نہ ہو اس کی حمایت کرنے والا ہم میں سے نہیں۔ جو ناحق کی طرفداری میں جنگ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ جو ناحق کی حمایت پر مرے وہ ہم میں سے نہیں۔ رواہ داؤد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صحیح مطالب ومعانی واضح وروشن ہیں کہ اس پڑوسی سے مراد مسلمان یا ذمی پڑوسی ہے۔ ورنہ اہلِ حرب پڑوسیوں سے تو جہاد کرنا سلاطینِ اسلام پر فرض فرمایا۔ اور لوگوں کے لیے ایسی چیز کے پسند کرنے سے جو اپنی ذات کے لیے پسند کرے ان میں اسلام کی تبلیغ اور سُنیت کی اشاعت اور ہر قسم کی بدمذہبی ولامذہبی وبددینی وبے دینی سے قطعاً دور ونفور رہنے کی[1] نصیحت مراد ہے۔ کہ ہر مسلمان کو دنیا کی ہر محبوب ترین چیز سے زیادہ انھیں اخروی نعمتوں کی محبت ہے۔ اور جن لوگوں کو بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہٖ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم یہ عظیم وجلیل نعمتیں حاصل ہو چکیں ان کے لیے دنیوی نعمتوں میں سے بھی وہی پسند کرے جو خود اپنی ذات کے لیے پسند کرے۔ اور زمین والوں پر سب سے بڑا رحم وکرم یہی ہے کہ ان کو مسلمان کر کے ابدی عیش وراحت اور دوامی حقیقی صحیح ومفید واقعی نعمت آزادی کامل سے دارین میں کامیاب اور بہرہ مند بنا دیا جائے اور اگر اغوائے شیطانی اور اپنی بدعقلی سے خود اپنی منفعت کو ٹھکرا دیں تو ایسے کج رووں کی کج روی کا ضرر دوسرے بے قصور فرماں برداروں پر پہنچنے سے روک دینے کے لیے ان پر یہ حکم نافذ کیا جائے کہ

---

[1] موعظت اوز اوامر شرعیہ بجالانے اور نواہی شرعیہ سے بچنے اور باز رہنے کی

کے ساتھ تھیں جس کے پاس روشنی نہ تھی۔ دولہانے اسے قبول نہ کیا۔ تاریکی میں گم ہوگئیں۔ محنتِ انتظار برباد ہوگئی۔ آج بھی جن کے چراغوں میں روغنِ محبتِ مصطفٰے عروسِ مملکۃ اللہ نوشۂ بزمِ جنت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نہیں ہے۔ ان کو قبول نہ فرمائیں گے۔ بزمِ قرب میں نہ بلائیں گے۔ خسرانِ دین و دنیا نصیب ہوگا۔ ان سے ناراض خدا اور خدا کا حبیب ہوگا جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم دیکھو قرآن کیا فرماتا ہے۔ تم کو باآواز بلند کیا سُناتا ہے۔ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے مکان جو تمہیں پسند ہیں۔ یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں کوشش کرنے سے تمہیں زیادہ پیاری ہوں۔ تو راستہ دیکھو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔ (سورۂ توبہ پ ۱۰)

تم نے کیا سُنا۔ تم نے کیا سمجھا۔ سنو اگر کوئی کافر مشرک دیوبندی وہابی، نجدی، رافضی، تفضیلی، خارجی نام کا اہل حدیث غیر مقلد بنا ہوا اہل قرآن چکڑالوی قادیانی، مرزائی، لاہوری مرزائی، بابی بہائی مہدی جونپوری کا چیلا نام نہاد مہدوی پیر نیچر علی گڈھی کا پیرو نیچری، مرتد اعظم مشرقی کا متبع خاکساری قیدِ مذہب و ایمان سے آزاد احراری بد سیرت کمیٹی کا دلدادہ صلح کلی مشرک اکبر

گاندھی کا بھگت، گاندھوی کانگریسی، رافضی خوجے کا مرید مظلم لیگی حسن نظامی کا چیلا جٹادھاری، آغاخانی غرض کوئی بد مذہب بد دین دشمن خدا و رسول خواہ وہ (معاذ اللہ) تمہارا باپ ہو یا بیٹا بھائی ہو یا شوہر بیوی ہو یا ماں، استاد ہو یا مرشد المرشد ہو یا استاذ الاستاذ، دوست ہو یا محب، خیر خواہ ہو یا محسن، ہمدرد ہو یا ہمدم۔ غرض کوئی ہو کیسے باشد۔ اگر وہ تمہارے دین وایمان کے معاملے میں حائل ہو۔ تجھے تیرے حبیب تیرے محبوب محبوب پروردگار علیہ وعلی آلہ الصلوات اللہ النافع الضارب البادوالحار کی غلامی سے ہٹانے پر مائل ہو۔ تجھے طرح طرح کے حیلوں بہانوں سے جان ومال عزت وآبرو کے ڈراؤں سے دھمکائے۔ نام اسلام لے کر ڈرائے۔ گو خود ہادم اسلام ہو۔ صرف مسلمانوں کا سا نام ہو تو ایسے کے مقابلے میں تیرا طریق صرف یہ ہونا چاہئیے کہ تو ہر ایسے کو ٹھکرا دے۔ اس کو سنگ مذلت سے ٹکرا دے۔ اس کی چاپلوسیاں تجھ پر اثر نہ کریں۔ اس کی خوشامدیں تیرے دل میں گھر نہ کریں۔ تو ان سے دور ہو کر ان کو اپنے سے دور کر دے۔ ان کو اپنے سے نفور کر دے۔ اپنی آنکھیں ان کی طرف سے اندھی اور اپنے کان ان کی طرف سے بہرے کرلے۔ ورنہ یاد رکھ۔ یہ دنیائے فانی آنی جانی ہے۔ نہ کوئی رہا ہے نہ رہے گا۔ موت سر پر کھڑی ہے۔ وہ امتحان کی بڑی کڑی گھڑی ہے۔ وہاں کوئی کام نہ آئے گا۔ تیرے ساتھ کوئی نہ جائے گا۔ تو ہوگا اور تیرا ایمان۔ تیرے اعمال پہلی منزل میں تیرا ٹکٹ پوچھا جائے گا۔ تیرا سامان جانچا جائے گا۔ ذرہ بھر فرق ہوا کہ بحق سرکار فرق ہوا۔ اس وقت کون بچائے گا۔ کون ضمانت کرلے گا۔ کون وکالت کرے گا۔ ہاں ہاں سن لے اس دن ذات واحد مالک شفاعت ہے۔ وہی ضامن حقیقی ہے۔ وہی گنہ گاروں کا وکیل و

کفیل ہے۔ اور وہ نہیں ہیں مگر سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وبارک وکرم۔ ایسا نہ ہو کہ معاذ اللہ تیری ضمانت سے انکار فرمادیں تیری شفاعت سے اِبا کردیں۔ تو بتا خدا کے لیے بتا کہ پھر ان آج کل تیرے طواغیت میں سے کون آگے آئے گا۔ کون تجھے بخشوائے گا۔ وہ خود جہنم میں پڑے ہوں گے۔ دوزخ کے شب وروز ان پر کڑے ہوں گے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

دعا کر کہ خدا ہم سب کو توفیقِ خیر دے۔ ہمارے قدم راہِ محبت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم میں ڈگمگانے نہ پائیں۔ ہمارے قلوب کو اپنی اور اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی سچی محبت وتعظیم سے اور اپنے حبیب علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے دوستوں کی الفت وتکریم سے بھر دے۔ اور دشمنانِ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے نفرت وعداوت ہمارے دلوں میں مرکوز کردے۔ آمین آمین بجاہِ حبیبہٖ ونبیہٖ الامین المکین علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والتسلیم الیٰ یوم الدین۔

یہ مبارک فتویٰ اہلِ تقویٰ بحمدہٖ تعالیٰ اہلِ فتنہ کی جان پر ضرب کاری ہے جس سے ان دشمنانِ حبیب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) پر غضبِ رب طاری ہے۔ اس فتویٰ نے ان پر اللہ کی طرف کی مصیبتیں توڑ دیں۔ ان کے مکر وفتن کی رگہائے گلو کاٹ کر چھوڑ دیں۔ سنیوں کا دل اس سے باغ باغ ہے۔ بے دینانِ زمانہ کا قلبِ ناپاک داغ داغ ہے۔ مولیٰ عزوجل نافع ومفید بنائے گا۔ اس سعی کو مشکور ومقبول فرمائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ثم بجاہ حبیبہٖ ونبیہٖ محمد المصطفیٰ علیہ التحیۃ والصلاۃ والثناء وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ الیٰ یوم الجزاء آمین

مکتوب

الفقیر الحقیر السید (الحکیم) آلِ مصطفیٰ المعروف بسید میاں القادری البرکاتی القاسمی۔

تصدیق انور حضرت بابرکت ضیائے دین و ملت حامی اسلام و سنیت، ماحیٔ بدعت و لامذہبیت مولانا مولوی حاجی مفتی شاہ ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب قادری رضوی ضیائی دام ظلہ الاقدس مفتی شہر پیلی بھیت۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہٗ علی الدین کلہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ افضل خلقہ اشرف انبیائہ ورسولہ الذی لا نظیر ولا مثل لہ فی الناس والجنۃ وملائکتہ۔ سیدنا ومولانا محمد وعلیٰ الہٖ واصحابہ وودتتہ واحزابہ۔ فقیر پر تقصیر کا اسلامی حالات ودینی واقعات زمانۂ موجودہ دیکھ کر خیال ہوتا ہے کہ یہ وہی زمانہ ہے جس کی خبر عالم ما کان وما یکون علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہ صلوات اللہ السبحان وسلامہٗ فی کل حین وآن نے کچھ کم چودہ سو برس پہلے سے دے دی ہے۔ اور اپنے زمانۂ سراسر خیر وبرکت سے لے کر تا قیام قیامت اسلامی وایمانی حالت بیان فرمادی ہے۔ چنانچہ صحابی برگزیدہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ قال کان الناس یسألون رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم عن الخیر وکنت اسألہٗ عن الشر مخافۃً ان یدرکنی قال قلت یارسول اللہ انا کنا فی جاھلیۃ